بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ احسان۔ سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کسی قدر ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ صاحبزادہ مرزا رفیق احمد ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ابھی تک بخار ہے صحتیابی کے لئے دعا کی جائے۔ افسوس [illegible] کے صحابی تھے کل وفات پا گئے۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ مرحوم نے قریباً ایک سو بیس برس کی عمر میں وفات پائی۔ [illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جلد ۳۲ | ۲۳ ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش | یکم رجب ۱۳۶۳ ھ | ۲۳ جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۴۵



# ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ اپریل ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

### ایک عجیب رویاء

فرمایا۔ میری ایک عجیب رویا نکلی ہے۔ جو "الفضل" میں شائع ہو چکی ہے۔ وہ رویاء درحقیقت دعویٰ مصلح موعود کی بنیاد تھی۔ میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کو سنا دوں۔ ۱۹۳۹ء میں میں نے رویاء میں دیکھا کہ دو پہاڑیاں ہیں جن میں ایک درہ ہے اور پہاڑیوں کے آگے بہت بڑا وسیع میدان ہے۔ جو گو مجھے نظر نہیں آتا۔ مگر میں اس درہ کی طرف جا رہا ہوں۔ چاروں طرف اندھیرا ہے اور میں پہاڑیوں کے درمیانی رستوں پر سے گذر کر جا رہا ہوں۔ میرے کانوں میں دور سے گونج کی آواز آ رہی ہے۔ میں نے اس کے قریب ہونے کی کوشش کی۔ تو وہ گانے کی آواز معلوم ہوئی۔ جیسے دور کوئی نہایت ہی شیریں آواز میں گا رہا ہو۔ میرے قلب میں ایک بشاشت اور مسرت محسوس ہوئی اور میں نے اپنے قدم اور تیز کر دیے۔ کہ دیکھوں کیا بات ہے۔ جب میں کچھ اور قریب ہوا۔ تو میں نے محسوس کیا۔ کہ گویا کچھ لوگ شعر پڑھ رہے ہیں مگر ابھی وہ شعر سمجھ میں نہیں آتے۔ میں اور قریب ہوا۔ تو کوئی کوئی لفظ سمجھ میں آنے لگا۔ نہایت ہی سریلی آواز تھی۔ اور یوں معلوم ہوا کہ کئی آدمی ہیں جو ملکر ایک ہی شعر پڑھ رہے ہیں۔ میں اور آگے ہوا۔ تو آواز اور واضح ہونے لگی۔ اور جب میں نے پھر کان لگائے کہ سنوں کیا پڑھتے ہیں۔ تو یکدم میرے منہ سے یہ فقرہ نکلا کہ یہ تو میرے شعر ہیں۔ اور جب میں نے اور غور کیا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ میرے ایک پرانے شعر کا مصرع پڑھ رہے تھے جو یہ ہے ع

زنہار میں نہ مانوں گا چہرہ دکھا مجھے

پڑھنے والوں کی آواز نہایت ہی سریلی اور دل کو لبھا لینے والی تھی۔ اور وہ اس طرح پڑھ رہے تھے۔ جس طرح کوئی مست ہو کر گاتا ہے۔ وہ نظر تو نہیں آتے تھے مگر ان کی آواز سنائی دیتی تھی۔ جب میں اور قریب ہوا۔ تو میں نے محسوس کیا کہ یہ تو فرشتے ہیں جو میرا مصرع پڑھ رہے ہیں۔ اتنے میں یکدم دور افق میں بجلی چمکی اور روشنی سی ہوئی۔ اور معاً مجھے القاء ہوا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی دوسری تجلی ہے پہلی تجلی وہ تھی جو میرے پہنچنے سے قبل ظاہر ہو چکی ہے۔ اور گویا وہ ادنیٰ تجلی تھی۔ اور اسے دیکھ کر فرشتے یہ مصرع پڑھنے لگے تھے کہ ع

زنہار میں نہ مانوں گا چہرہ دکھا مجھے

اور گو میں نے پہلی تجلی نہیں دیکھی مگر میں سمجھتا ہوں کہ یہ دوسری زیادہ ہے اور جب یہ ظاہر ہوئی تو فرشتوں نے پہلے مصرع کی بجائے یہ مصرع پڑھنا شروع کر دیا کہ ع

اک معجزہ دکھا کے تو عیسیٰ بنا مجھے

یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ سب ملائکہ نہایت جوش کے ساتھ اکٹھے جس طرح انگریزوں کے ہاں کورس ہوتا ہے۔ گا رہے ہیں۔ وہ کچھ دیر اسی جوش اور شدت کے ساتھ گاتے رہے۔ اور یوں معلوم ہونے لگا۔ کہ گویا ان کی آواز نے اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں اس کی آخری تجلی ہوئی۔ اور مجھے یوں معلوم ہوا۔ کہ پہلی تجلی جو میرے پہنچنے سے قبل ظاہر ہوئی عاشقانہ تجلی تھی۔ دوسری عیسوی تجلی تھی اور یہ تیسری محمدی تجلی ہے جس میں بہت نور تھا۔ اس پر فرشتوں نے ایک تیسرا مصرع پڑھنا شروع کر دیا۔ جو مجھے یاد نہیں رہا۔ اور اس پر میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے یاد ہے۔ کہ میں خواب میں ہی کہہ رہا تھا۔ کہ یہ تیسری تجلی محمدی تجلی ہے۔

(الفضل ۸ رجب ۱۳۵۸ھ صفحہ ۵)

یہ گویا دعویٰ مصلح موعود کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنیاد تھی ۱۹۳۹ء میں کہا گیا۔ ع

اک معجزہ دکھا کے تو عیسیٰ بنا مجھے

اور ۱۹۴۴ء میں میری زبان پر یہ جاری کر دیا گیا۔ کہ

انا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفتہ

گویا وہ معجزہ خدا نے دکھا دیا۔

### رویاء میں شیطان دیکھا

فرمایا۔ رویاء میں میں نے ایک دفعہ شیطان بھی دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں لیٹا ہوا ہوں کہ ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا۔ تمہیں بتاؤں شیطان کس طرح حملہ کرتا ہے۔ میں نے کہا بتاؤ۔ اس نے ایک بلی نکالی جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں۔ وہ ابلیس ہے۔ اور اسے کچھ اشارہ کیا۔ وہ بلی میرے پاؤں سے اوپر کی طرف چڑھنی شروع ہوئی جب وہ ٹخنوں کے کچھ اوپر تک پہنچی۔ تو فرشتہ نے مار کر وہ بلی ہٹا دی۔ اور مجھے کہا شیطان جب انسان پر حملہ کرتا ہے۔ تو ابتداء میں تھوڑی دور تک ہی چلتا ہے۔ اور چونکہ انسان کی اس کے ساتھ مناسبت نہیں ہوتی۔ اس لئے فطرت انسانی اس کے مقابلہ کے لئے کھڑی ہو جاتی ہے جب فطرت شیطان کے حملے کا مقابلہ کرتی ہے

ایڈیٹر:- غلام نبی

جانی عبد الرحمٰن [illegible] پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتوں کو حکم ہوتا ہے۔ کہ وہ بندے کی مدد کریں۔ چنانچہ وہ اس طرح ملتے ہیں۔ جس طرح میں نے بلی کو مارا۔ اور وہ پرے جا پڑتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ پھر بلی میرے پاؤں پر چڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ پنڈلی تک چڑھ جاتی ہے۔ وہ فرشتہ پھر اسے مار کر پرے ہٹا دیتا ہے اور کہتا ہے دوسری دفعہ شیطان پھر انسان پر حملہ کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا کام ہی حملہ کرنا ہے۔ اور چونکہ اب اس کا شیطان سے مس ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے کمزور انسان اس کا اتنا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جتنا مقابلہ اس نے پہلی دفعہ کیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ پنڈلی تک چڑھ جاتا ہے۔ اس پر پھر انسان کے دل میں شیطان کے مقابلے کا جوش پیدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ شیطان کو ہٹا دیں۔ چنانچہ ہم پھر اسے مارتے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ اس بلی کو پھر ہاتھ سے مارتا ہے اور وہ دور پرے جا پڑتی ہے۔ اس کے بعد وہ پھر اسے اشارہ کرتا ہے۔ اور اب کی دفعہ بلی اوپر چڑھتے چڑھتے گھٹنوں تک پہنچ جاتی ہے۔ فرشتہ بتاتا ہے۔ کہ اب چونکہ نفس کو شیطان سے اور مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ کچھ اور اونچا چلا جاتا ہے۔ مگر پھر انسان اس کے مقابلہ کا ارادہ کرتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ وہ بندے کی مدد کریں۔ اور شیطان کو اس سے دور کریں۔ چنانچہ وہ کہتا ہے اس پر ہم پھر اسے یوں مارتے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ پھر بلی کو زور سے مارتا ہے۔ اور وہ پرے جا پڑتی ہے۔ اسی طرح کرتے کرتے آخری دفعہ بلی میری ناف تک پہنچی۔ اس پر وہ کہتا ہے۔ جب شیطان پھر حملہ کرتا ہے۔ تو انسانی فطرت میں یہ احساس پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے کہ میں تو اب شیطان سے بالکل دبنے لگا ہوں۔ چنانچہ وہ پھر اس [illegible] پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ جاؤ اور میرے بندے کی مدد کرو۔ چنانچہ ہم آتے۔ اور اسے زور سے مار کر پرے ہٹا دیتے ہیں چنانچہ یہ کہتے ہی اس نے اس زور سے اس بلی کو جھٹکا دے کر علیحدہ کیا۔ کہ اس کا سر ایک دیوار سے جا ٹکرایا۔ اور ایسا معلوم ہوا جیسے اس کا سر پیچ دیا گیا ہے۔

**شیطان کے دفعیہ کے متعلق رویا**

فرمایا بچپن سے اب تک میرا یہی خیال تھا۔ کہ شیطان کے دفعیہ کے لئے لاحول کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ بلکہ میں اعوذ کے ذکر کو بھی لاحول سے ادنیٰ سمجھا کرتا تھا۔ بلکہ اب تک یہی سمجھتا ہوں لیکن ایک دفعہ میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ شیطان میرے پاس آیا ہے۔ اور اس نے شدت سے میرا گلا گھونٹنا شروع کر دیا ہے۔ میں اسے مارتا ہوں ہٹاتا ہوں۔ مگر وہ کسی طرح بھی ہٹنے میں نہیں آتا۔ آخر میں لاحول پڑھتا ہوں۔ جس سے وہ کمزور ہو کر الگ ہو جاتا ہے مگر پھر مجھ پر حملہ کر دیتا ہے۔ میں پھر لاحول پڑھتا ہوں۔ تو وہ پھر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد وہ سہ بارہ مجھ پر حملہ کر دیتا ہے۔ اس پر خواب میں ہی میں کہتا ہوں۔ آؤ اب اعوذ پڑھیں چنانچہ میں اعوذ پڑھتا ہوں۔ تو شیطان بھاگ جاتا ہے۔

فرمایا یہ رویا سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ شیطان فرشتوں کے تابع ہے۔ ایسی زبردست چیز نہیں۔ جو ان کے قبضہ سے باہر ہو۔ پس جو ملائکہ سے تعلق پیدا کرے اس میں شیطان کے مقابلہ کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ملائکہ اس کی مدد کرتے ہیں۔

فرمایا اعوذ سے میں لاحول کا ذکر اس لئے بہتر خیال کرتا ہوں۔ کہ اعوذ [illegible] گویا کسی قدر انانیت اس میں پائی جاتی ہے۔ مگر لاحول میں کوئی انانیت نہیں پائی جاتی۔ بلکہ انسان اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے عجز اور اپنی بے کسی کا کامل طور پر اعتراف کرتا ہے۔ پس عقلی طور پر میں اب بھی لاحول کو اعوذ سے بڑھ کر سمجھتا ہوں۔ مگر رویا میں جہاں لاحول بیکار ہوا وہاں اعوذ سے فائدہ ہوا۔

## ازل سے اسلام اور احمدیت کی ترقی تحریک جدید کے ساتھ وابستہ ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری فوج کے کامل سپاہی کہلانے کے مستحق وہی لوگ ہیں۔ جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں سال اول سے سال دہم تک نہایت شاندار اور قابل تعریف قربانیاں کرتے آرہے ہیں۔ یا جنہوں نے اپنے چندوں میں اپنی آمد کے مقابلہ میں کسی غفلت یا غلط فہمی کی وجہ سے پوری قربانی کرنے میں سستی نہیں کی۔ اب جبکہ تحریک جدید کا پہلا دور ختم ہو رہا ہے۔ اور جس نے نہایت صفائی اور وضاحت کے ساتھ اس امر کو ثابت کر دیا ہے۔ کہ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کی بنیاد احمدیت کے غلبہ کی بنیاد۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد ازل سے تحریک جدید کے ساتھ وابستہ قرار دے دی گئی ہے۔

ان احباب کا جو کسی نہ کسی وجہ سے شاندار قربانیاں نہیں کر سکے فرض ہے۔ کہ اب اپنے گزشتہ سالوں میں بھی اضافہ کر کے اس کا ازالہ کریں۔ اور ساتھ ہی کوشش کریں۔ کہ نہ صرف ۳۱ جولائی تک جو ہندوستان کے لئے دوسرے دور کی آخری تاریخ ہے۔ اور بیرون ہند اور زمیندار جماعتوں کے لئے السابقون الاولون میں آنے کی پہلی تاریخ ہے۔ سال دہم کا چندہ ہی ادا نہ کریں بلکہ گزشتہ بقایا یا خالی سال بھی ادا کریں۔ اور اضافوں کو بھی ادا کریں۔ تا جب مثیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور ان کی دس سالہ قربانی کا نقشہ دستخطوں کے لئے پیش ہو۔ تو وہ خود بخود حضور کی توجہ اور دعا کو اپنی طرف کھینچ سکیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

## جناب سید دلاور شاہ صاحب بخاری کا انتقال

یہ خبر رنج وافسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی جناب سید دلاور شاہ صاحب بخاری ۱۶ جون کی شب لاہور میں انتقال فرما گئے۔ اگلے روز نعش قادیان لائی گئی۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ مرحوم کا خلوص۔ قربانی اور جذبۂ خدمت قابل تعریف تھا۔ صحت کے خراب ہونے کے زمانہ میں بھی کئی سال تک اخبار سن رائز میں کام کرتے رہے۔ نہایت قانع اور راضی برضا الٰہی رہنے والے انسان تھے۔ ہر ابتلا کو مردانہ وار اور پختہ عزم کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔ مرحوم نے فارغ البالی کا زمانہ دیکھا تھا۔ اور ایک اچھی ملازمت قومی خدمت کی خاطر ترک کر دی تھی۔ راجپال کے مقدمہ میں آپ نے بحیثیت ایڈیٹر مسلم آؤٹ لک ہائی کورٹ کے ایک فیصلہ پر بڑی جرأت کے ساتھ رائے زنی کی۔ اس بناء پر آپ پر توہین عدالت کا مقدمہ چلا۔ اور چھ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ مرحوم کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اور مذہبی مسائل پر تقریر کا خاص ملکہ رکھتے تھے ایسے بے لوث خدمت کرنے والے وجود کا اٹھ جانا نہایت افسوسناک ہے خصوصاً جماعت لاہور کے لئے انا للہ وانا الیہ راجعون ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر

## اسلام کے لئے اپنی جائدادیں وقف کرنے والوں کی فہرست

(۱)

| نمبر | نام | جائداد |
|---|---|---|
| ۱ | حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ قادیان | ساری جائداد |
| ۲ | آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ " | " |
| ۳ | میاں مسعود احمد خان صاحب ابن نواب محمد علی خان صاحب " | " |
| ۴ | بابا محسن محمد صاحب والد مولوی رحمت علی صاحب مبلغ سماٹرا " | " |
| ۵ | مولوی تاج دین صاحب لائل پوری دارالفضل " | " |
| ۶ | چودہری محمد اسحٰق صاحب اٹیپنوی دارالفتوح | " |
| ۷ تا ۱۰ | چودہری بدرالدین صاحب برضامندی چودہری قمر الدین صاحب و چودہری عطاء اللہ صاحب و چودہری جمال الدین صاحب پسران خود ۔ ن قادیان | مکان واقعہ دارالبرکات |
| ۱۱ | قریشی عبد المنان صاحب ولد قریشی عبد الغنی صاحب قادیان | مشینری گلاس فیکٹری |
| ۱۲ | مستری خیر الدین صاحب قادر آباد متصل قادیان | ایک مکان واقعہ محلہ دارالفضل |
| ۱۳ | محمد افضل و محمد اکمل صاحبان تاجران کتب قادیان | ساری جائداد |
| ۱۴ | محمد نذیر صاحب مالک رفیق اینڈ کو " | " |
| ۱۵ | محمد اسمٰعیل صاحب مؤذن مسجد دارالرحمت " | ۶½ مرلے زمین سو جانور بار برداری |
| ۱۶ | صوفی غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس معہ اہلیہ قادیان | ساری جائداد |
| ۱۷ | ملک حسن محمد صاحب " | مکان |
| ۱۸ | ملک گل محمد صاحب پنشنر دارالعلوم قادیان ۔ مکان ۔ ایک کنال زمین ۔ ۵ نقد پنشن الاؤنس وغیرہ | |
| ۱۹ | خواجہ محمد شریف صاحب ولد میراں بخش صاحب قادیان | ساری جائداد |
| ۲۰ | قاضی محمد عبد اللہ صاحب بھٹی دارالرحمت " | " |
| ۲۱ | میاں عطاء اللہ صاحب وکیل امرتسر | " |
| ۲۲ | مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ تحریک جدید " | وظائف آمد |
| ۲۳ | بابو سراج الدین صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر دارالفضل " | " |
| ۲۴ | شیخ عبد السلام صاحب بھنگالوی قادیان | " |
| ۲۵ | سعد الدین صاحب اے ۔ ڈی ۔ آئی مدارس گوجر خان | " |
| ۲۶ | عبد المجید صاحب لائل پوری واقف زندگی تحریک جدید قادیان | " تنخواہ |
| ۲۷ | سید داؤد احمد صاحب ناصر قادیان | " |
| ۲۸ | عبد الرحیم صاحب مالک دیانت سوڈا واٹر فیکٹری قادیان | " |
| ۲۹ | سید خورشید احمد صاحب کوٹلی گل محمد ضلع سیالکوٹ | " |
| ۳۰ | خواجہ عبد اللہ صاحب ولد خواجہ گلاب الدین صاحب قادیان | مکان |
| ۳۱ | صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ " | تمام جائداد ماہوار جیب خرچ |
| ۳۲ | شیخ نیاز محمد صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس دارالرحمت قادیان | تمام جائداد و آمد |
| ۳۳ | ماسٹر عبد اللہ صاحب ایس ۔ وی ۔ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول " | تمام جائداد |
| ۳۴ | حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ " | " |
| ۳۵ | ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر دارالعلوم قادیان | اراضی بہاولپور اسٹیٹ پونے تین صد بیگھے |
| ۳۶ | حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ قادیان منقولہ و غیر منقولہ | سب جائداد |
| ۳۷ | بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی " | سب جائداد |
| ۳۸ | احمد خان صاحب منیجر دارالصناعت قادیان | " |
| ۳۹ | غلام یٰسین صاحب واقف زندگی تحریک جدید قادیان | سب جائداد و آمد |
| ۴۰ | رشید احمد صاحب چغتائی مولوی فاضل دارالرحمت قادیان | ایک مکان |
| ۴۱ | سردار کرم داد خان صاحب پنشنر قادیان | تمام جائداد |
| ۴۲ | امام الدین صاحب ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید قادیان | " |
| ۴۳ | مستری عبد الحمید صاحب دارالبرکات قادیان | " |
| ۴۴ | حافظ عبد الرحمٰن صاحب ولد میر نعمت علی صاحب بٹالہ | " |
| ۴۵ | ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان | " |
| ۴۶ | ملک عمر علی صاحب " | " |
| ۴۷ | محمد مسعود احمد صاحب کارکن دفتر سند یکیٹ قادیان | تمام جائداد و آمد |
| ۴۸ | محمد اسمٰعیل صاحب ولد محمد اکبر صاحب مرحوم حلقہ مسجد اقصیٰ قادیان " | " |
| ۴۹ | عبد الاحد خان صاحب کابلی قادیان | زمین جو قادیان میں ہے۔ |
| ۵۰ | ماسٹر محمد دین صاحب منشی فاضل ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان | تمام جائداد و آمد |
| ۵۱ | چودہری اللہ بخش صاحب زراعت ماسٹر " " " | " " |
| ۵۲ | مولوی عبد المغنی صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان | " " |
| ۵۳ | چودہری محمد عبد اللہ صاحب پسر چودہری فضل محمد صاحب دوکاندار دارالفضل قادیان | " " |
| ۵۴ | " فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ قادیان | " " |
| ۵۵ | خان عبد المجید خان صاحب ویرووال ضلع امرتسر | " " |
| ۵۶ | صوفی عبد الغفور صاحب محلہ دارالبرکات قادیان | سب کچھ |
| ۵۷ تا ۶۶ | ملک صلاح دین صاحب و شیخ نیاز محمد صاحب و ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب و امۃ اللہ بیگم صاحبہ و نصرت اللہ بیگم صاحبہ ۔ ملک برکت اللہ خان صاحب نعمت اللہ بیگم و حکمت اللہ بیگم و عزیزہ بیگم و امۃ ... بیگم | ساری جائداد |
| ۶۷ | مولوی بشیر الدین صاحب ابن مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم دارالعلوم قادیان | ساری جائداد |
| ۶۸ | مولوی دل محمد صاحب کھارا متصل قادیان | جملہ جائداد |
| ۶۹ | حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب قادیان | کل جائداد |
| ۷۰ | شیخ محمد حسین صاحب صدر محلہ دارالفضل قادیان | تمام جائداد |

## جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ (بنگال) کے متعلق حضرت امیر المومنین کا ارشاد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور برہمن بڑیہ بنگال کی جماعت احمدیہ کی وقف آمد کے وعدوں کی لسٹ پیش ہوئی۔ تو اس پر حضور نے فرمایا اخبار میں اعلان کیا جائے کہ بنگال کی یہ جماعت ہے۔ جس کے ہر اک رکن نے اپنے ذمہ کچھ رقم لگائی ہے۔ یہ جماعت اس بارہ میں ساری ہندوستان کی جماعتوں سے بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ اسکی اکثریت اس تحریک میں شامل ہوئی ہے۔

عبد الرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

ریویو

## مقطعات قرآنی

ہمارے پاس ایک دلچسپ علمی رسالہ بنام مقطعات قرآنی ریویو کے لئے پہنچا ہے۔ جو الفضل کے قدیم کرم فرما حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کے ان مضامین کا مجموعہ ہے۔ جنہیں گزشتہ سال انہوں نے "الفضل" میں شائع کیا تھا۔ البتہ اس میں ایک باب، مقطعات کے علمی فائدہ پر بھی لکھا ہے۔ اور بعض اور باتیں بھی کہیں کہیں زیادہ کی گئی ہیں۔ مقطعات قرآنی کی جو توجیہہ حضرت میر صاحب موصوف نے کی۔ وہ بالکل نئی ہے۔ لیکن قرین قیاس دلکش اور مدلل ہے۔ احباب ضرور منگا کر پڑھیں۔ کتاب مجلد ہے۔ اور درسی کتب کے سائز کے قریباً ۸۰ صفحے حجم ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور صحت قابل تعریف۔ الفضل والے مضامین باجازت اڈیٹر نقل کئے گئے ہیں۔ اور کتاب کی اشاعت باجازت نظارت صاحب تصنیف و تالیف ہوئی ہے۔ قیمت ۸ ر فی جلد۔ بیاشر شیخ محمد اسمٰعیل صاحب حال بک ڈپو پانی پت یا حکیم عبد اللطیف صاحب شہید کتب فروش قادیان سے مل سکتی ہے۔ جو لوگ پڑھنے کے اہل اور شائق ہوں۔ مگر خرید نہ سکتے ہوں۔ وہ حضرت میر صاحب سے مفت بھی لے سکتے ہیں۔

# تعلیم الاسلام کالج کیلئے چندہ اور جماعت احمدیہ

اس سے پیشتر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ تعلیم الاسلام کالج کے چندہ کے متعلق احباب اخبار "الفضل" مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۴ء میں پڑھ چکے ہیں۔ جس کا ضروری حصہ علیحدہ چھپوا کر بھی مقامی جماعتوں اور ذی ثروت احباب کو بھیجا جا چکا ہے۔ اس میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد جمعہ واقعہ ۲۶ مئی ۱۹۴۴ء کے خطبہ میں حضور نے فرمایا:۔

"جہاں تک کالج کے لئے روپیہ کا سوال ہے۔ وہ بھی ابھی بہت کم جمع ہوا ہے۔ آخری رپورٹ نظارت بیت المال کی طرف سے اس بارہ میں یہ تھی۔ کہ بیاسی ہزار روپیہ کی رقوم اور وعدے آ چکے ہیں۔ کچھ اور اطلاعات میرے پاس بھی آئی ہوئی ہیں۔ اگر انکو بھی شامل کر لیا جائے۔ تو پچاسی ہزار کے قریب یہ رقم بن جاتی ہے۔ مگر جو نیا ایسٹیمیٹ لگایا گیا ہے۔ اس کی بنا پر دو لاکھ روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ اور رقم ابھی تک نصف بھی جمع نہیں ہوئی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ابھی جماعت کا ایک حصہ ایسا رہتا ہے۔ جس نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ جس رفتار سے اس تحریک میں حصہ لیا گیا ہے۔ وہ بہت ہی سست ہے میں نے مجلس شوریٰ میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور بعد میں بھی مختلف مواقع پر توجہ دلاتا رہا ہوں۔ مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جس قدر یہ ضروری امر ہے۔ اس قدر جماعت نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور اس کی طرف توجہ کرنے میں بہت بڑی سستی سے کام لیا ہے۔"

یہ خطبہ بھی ۳۱ مئی ۱۹۴۴ء کے اخبار میں چھپکر دوستوں کی خدمت میں پہنچ چکا ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ احباب نے باوجود حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تاکید کے اس طرف کما حقہ توجہ نہیں کی۔ اس لئے حضور نے پھر خطبہ جمعہ واقعہ ۲ جون ۱۹۴۴ء میں اس کی طرف خاص توجہ دلانے میں انتباہ فرمایا ہے۔ یہ خطبہ ۱۳ جون ۱۹۴۴ء کے اخبار میں شائع ہوا ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے صیغہ بیت المال کو حکم دیا ہے۔ کہ اس میں جو چندہ والا حصہ ہے۔ وہ تین چار ہزار کی تعداد میں الگ چھپوا کر جماعتوں کو بھیجا جائے۔ لہٰذا حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں بھیجا گیا ہے اور الفضل کے ناظرین اسے پڑھ چکے ہیں۔

اس خطبہ کے بعد مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم یہ ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ بعض دوستوں کے وعدوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ جہاں تک ہو سکے۔ کم چندہ دیا جائے۔ حالانکہ جیسا کہ حضور نے خطبہ جمعہ ۲۴ مارچ میں فرمایا ہے۔ حضور کا منشاء یہ ہے کہ متوسط الحال لوگ ماہوار آمد کا آدھا حصہ دیں۔ مگر جماعت کا مالدار حصہ خصوصاً وہ لوگ جن کو جنگ کی وجہ سے ٹھیکوں وغیرہ کے ذریعہ یا دوسرے ایسے ہی کاموں سے زیادہ روپیہ ملا ہے۔ مثلاً تاجر وغیرہ ہیں۔ جن کی آمدنیوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ یا وہ زمیندار جن کی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں۔ وہ خاص طور پر اس طرف توجہ کریں۔ البتہ غرباء جو اس چندہ کی اہمیت کے پیش نظر حسب تنخواہ کافی حصہ نہیں لے سکتے۔ وہ جو کچھ بھی میسر ہو۔ دیں۔ خواہ رقم کتنی ہی قلیل ہو۔ تاکہ ثواب سے محروم نہ رہیں۔

اخیر میں میں ایک دفعہ پھر توجہ دلاتا ہوا عرض کرتا ہوں۔ کہ احباب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کو مد نظر رکھتے ہوئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور بہت جلد اپنے وعدے پیش کریں۔ اور ادائیگی کریں۔ ایسی قربانیوں کا زمانہ ہمیشہ نہیں آیا کرتا۔ ایک وقت آئے گا۔ کہ شائقین زمانہ حسرت کریں گے۔ کہ کاش ہمیں ایسی قربانیوں کا وقت میسر آتا۔ مگر سوائے افسوس کے اور کچھ پیش نہیں جائیگی۔ ۱۳ جون تک کل وعدوں کی تعداد ۹۳،۷۵۰ ہے۔ جس میں سے صرف ۲۳،۸۴۴ روپیہ وصول ہوا ہے۔ گویا وعدوں میں ابھی قریباً ایک لاکھ کی اور وصولی میں ڈیڑھ لاکھ کی کمی ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ بہت جلد مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اپنے وعدے ارسال فرمائیں۔ اور ادائیگی کی کوشش کریں۔

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ مع مکمل پتہ | ماہوار آمد | رقم موعودہ | کس طرح ادا کی جائیگی | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |

برکت علی قائمقام ناظر بیت المال

(۴۹۱)

# ضروری اعلان

## امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور کی ادویات میں خاص تبدیلی!

ہر خاص و عام اور خاص کر اپنے مہربانوں کی اطلاع کے واسطے شائع کیا جاتا ہے کہ کوی دنوں وئیدا بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وئید نے اپنے وسیع تجربہ کی بناء پر بہت سی مفید عام اور پُر اثر نئی ادویہ تیار کی ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں کئی پرانی ادویہ کو بند کر دیا ہے۔ اس واسطے سب صاحبان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ نوٹ کر لیں۔ کہ اگر کوئی صاحب پہلی فہرست میں کوئی ایسی دوائی دیکھیں۔ جو کہ بند کی جا چکی ہے۔ تو اسکی جگہ بہتر دوائی بھیجدی جایا کرے گی۔ آپ کی اطلاع کے واسطے ہم یہاں کچھ دنوں تک اپنی نئی فہرست کی ادویات کا بیان درج کریں گے۔ آپ اس صفحے کو رکھتے جاویں گے۔ تو مکمل فہرست آپ کے پاس ہو جاوے گی۔



## امرت کایا کلپ

**امرت کایا کلپ ۱** یہ دوائی ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ ہر روز صبح یا شام دودھ پانی سے یا شہد سے کھائیے۔ اس سے مندرجہ ذیل باتیں ہوں گی:۔ قبض کی عادت جاتی رہے گی۔ بھوک بڑھے گی۔ کھانے کی رغبت ہوگی۔ ہاضمہ تیز ہوگا۔ پیٹ کی ہوا دور ہوگی۔ دن بدن جسم میں طاقت و پھرتی بڑھتی جائیگی۔ اگر جسم پر جھریاں یا سیاہی پن وغیرہ بڑھاپے کے آثار ہونگے۔ وہ دور ہو جائینگے۔ دانت مضبوط ہونگے۔ منہ سے پانی بہنا یا بدبو آنا دور ہوگا۔ بال گرنے بند ہونگے۔ اگر بال جلدی سفید ہو گئے ہوں تو وہ چند ماہ میں سیاہ ہو جائینگے۔ دماغ روشن ہو جائیگا۔ آنکھوں کی روشنی بڑھے گی۔ خون صاف ہوتا جائیگا۔ خوشی بڑھتی جائیگی۔ جسم کے اندر سرایت کی ہوئی کئی امراض دور ہوتی جائینگی۔ جیسے کہ پیشاب کی امراض پرمیہہ وغیرہ دور ہونگی۔ بواسیر، تلی۔ تپ، کھانسی جاتی رہیں گی۔ بخار تو نیا یا پرانا ہو۔ اس دوائی سے جاتا رہیگا۔ مرد و عورت۔ جوان۔ بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ بچے اگر کمزور ہوتے جاویں ان کو بخار کھانسی۔ قبض وغیرہ ہو۔ تو ان کو یہ دوائی دینے سے بہت فائدہ ہوگا۔ قیمت سولہ تولہ ایک روپیہ چار آنے ۳۲ تولہ دو روپے آٹھ آنے۔

**امرت کایا کلپ ۲** یہ ان لوگوں کو دیجاتی ہے۔ جو اپنے جسمانی جوہر کو کسی طرح بھی زیادہ گنوا چکے ہیں۔ جن لوگوں کو قبض۔ بواسیر۔ نزلہ۔ زکام کی بھی شکایت ہو۔ وہ صبح امرت کایا کلپ ۱ اور شام کو امرت کایا کلپ ۲ استعمال کریں اور اپنے جسم کو کندن بنائیں۔ اگر ایسی کوئی شکایت نہ ہو تو صبح کو امرت کایا کلپ ۳ استعمال کریں اور شام کو ۲ یا کرن جوانی استعمال کریں تو سونے پر سہاگہ ہے۔ تمام اعضاء و قوے دن بدن مضبوط ہوتے جائیں گے۔ قیمت ۱۶ تولہ سوا روپیہ ۳۲ تولہ اڑھائی روپیہ۔

**امرت کایا کلپ ۳** یہ کلپ ان کیواسطے تیار کی گئی ہے جن کے جسم میں بادی یا بلغم گھر کر چکی ہے اور وہ بادی بلغمی امراض کا شکار رہتے ہیں۔ کبھی جوڑوں میں درد کبھی کمر میں درد کبھی ہاتھ پاؤں کا ہلنا۔ کبھی چلتے ہوئے لڑکھڑانا۔ بڑھاپا ایسے لوگوں پر پوری جوانی سے آتا ہی اور کئی جوانی میں بوڑھے نظر آتے ہیں۔ اسکی خوراک صرف ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ ہے جسم پر جھریاں کا آنا۔ بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا۔ دانتوں کا قبل از وقت گرنا۔ اور ہلنا۔ بالوں کا جھڑنا۔ ضعف بصارت۔ پرمیہہ دھاتو کھینچتا۔ آنکھوں کی کمزوری۔ قبض۔ بدہضمی۔ نزلہ و زکام۔ امراض جلد دمہ۔ کھانسی۔ گنٹھیا۔ نقرس (گاؤٹ) رینگھن۔ امراض جلد۔ سفید داغ۔ ناروا کا نکلنا۔ سفیدی و کمزوری جسم۔ بواسیر بلغمی۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی دمہ کو مفید ہے۔ بچوں کا سوکھتے جانا۔ یہ امراض دور ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۶ تولہ اڑھائی روپیہ ۸ تولہ سوا روپیہ۔ یہ امرت کایا کلپ ۱ یا ۲ کے ساتھ بھی کھائی جا سکتی ہی۔

**امرت کایا کلپ ۴** امیر لوگ کسی بھی اوپر کی اکسیر کے ساتھ یا اکیلے اس اکسیر کو استعمال کریں۔ تو یہ ان کیواسطے بہترین فوائد رکھتی ہے۔ اس کایا کلپ میں کشتہ جات ہیں جیسے یاقوت۔ اُپ ہیرا۔ پکھراج۔ فیروزہ۔ نیلم۔ زمرد۔ عقیق۔ لاجورد۔ سنگ یشب۔ ابرک۔ فولاد۔ قلعی۔ موتی۔ مونگا۔ سونا۔ چاندی۔ انکے ساتھ عنبر۔ کیسر۔ کستوری وغیرہ بھی شامل ہیں۔ اور خاص ترکیب سے تیار کیا گیا ہی۔ اسکے کھانے والا تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے اور بڑی عمر پاتا ہی اور بڑھاپے تک جوانی کا لطف اُٹھاتا ہے۔ ہر کام میں چستی رہتی ہی۔ دماغ دل۔ جگر۔ گردہ و مثانہ وا عضائے رئیسہ کو خاص طاقت حاصل ہوتی ہی۔ دشواش۔ وہم۔ دل کی دھڑکن۔ خفقان۔ جنون وغیرہ دماغی یا قلبی امراض دُور ہوتی ہیں۔ خون، گوشت۔ ہڈی ویریہ بڑھتا ہی۔ کمزور۔ توانا۔ دبلے۔ موٹے اور سڈول جسم ہوتے ہیں۔ حافظہ بڑھتا ہی۔ مردو نکی امراض اور ہسٹریا وغیرہ دُور ہو کر دونوں قابل اولاد ہوتے ہیں۔ بھوک بڑھتی ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ دائمی سردرد وغیرہ دُور ہوتے ہیں۔ پرانا بخار اور تپدق جاتا رہتا ہی۔ دیکھنے۔ سننے۔ سونگھنے اور چکھنے کی طاقتیں ٹھیک رہتی ہیں۔ غرضیکہ تمام جسم کندن کیطرح ہو جاتا ہی۔ قیمت اسکی بھی محنت اور اجزائے کے خیال سے بہت تھوڑی رکھی ہے۔ آٹھ گولی ایک روپیہ ۳۲ گولی چار روپیہ۔

**امرت کایا کلپ ۵** یعنی (ناری امرت کایا کلپ یا ناری کلپ) ہر عمر کی عورت کی تمام کمزوریاں دُور ہوں اور بوڑھی بھی جوان ہو۔ یہ کایا کلپ خاص طور پر عورتوں کیواسطے تیار کیا گیا ہی۔ اگرچہ مرد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جیساکہ دوسرے کایا کلپ عورتیں بھی استعمال کرتی ہیں۔ اس کایا کلپ سے مردوں کے بھی اعضائے رئیسہ خاص طور پر جگر و دل کو طاقت پہنچتی ہے اور خون صالح پیدا ہو کر چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ جریان وغیرہ امراض و ضعف جاتی رہتی ہے۔ جو عورتیں کثرت یا زیادہ اولاد یا جلدی جلدی اولاد کے باعث یا اُن دنوں پوری خوراک نہ ملنے سے یا خراب عادت کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہیں۔ چہرہ مرجھایا رہتا ہی۔ دل مرجھایا ہوا رہتا ہے دنیاوی خواہشات جاتی رہتی ہیں۔ ان کے دل و جگر کو تقویت دیکر خون صالح پیدا کرتی۔ چہرہ کی جھریاں ان کی زردی دُور کر کے سُرخ رُو و خوبصورت بنا دیتی ہے۔

**نوٹ** یاد رہے۔ کہ آجکل دو آنہ فی روپیہ مہنگائی چارج ہوتا ہے۔ اور امرت دھارا نیز سونا ملی ادویات پر چار آنہ فی روپیہ زائد لیا جاتا ہے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوتا ہے۔ جو کم از کم گیارہ آنے لگ جاتا ہے۔

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲ لاہور

**المشتہر**

مینجنگ ڈائرکٹر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

امرت دھارا ہمیشہ اپنے پاس رکھو کبھی نہ بھولو!

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لنڈن** ۲۱ جون۔ نارمنڈی کے محاذ پر جرمن اتحادی ٹینکوں کو توڑنے کے لئے ایک نئی قسم کا بم استعمال کر رہے ہیں۔ جو ایک لمبی ٹیوب سے آگے لگا ہوتا ہے۔ ٹیوب دھماکے سے پھٹنے والے مادہ سے بھری ہوتی ہے۔ اسے ایک آدمی ہاتھ سے چلا سکتا ہے۔ مگر اس نئے ہتھیار کو زیادہ کامیاب خیال نہیں کیا گیا۔

**لنڈن** ۲۱ جون۔ ریڈیو کے ذریعہ چلنے والے جرمن جہازوں کے اڈوں پر بمباری کے لئے جو اتحادی جہاز جاتے ہیں۔ انہیں جرمنوں کے ایک اور نئے ہتھیار کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ ایک راکٹ یا ہوائی جیسی ہے۔ جو آسمان کی طرف چھوڑی جاتی ہے۔ یہ پھٹتی ہے تو اس میں سے زرد پہلی رنگ کی دھاریں نکلتی ہیں۔ جو ہوائی جہاز کے انجن کو بند کر دیتی ہیں۔ اور وہ نیچے آگرتا ہے۔

**لنڈن** ۲۱ جون۔ مسٹر چرچل نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ ۱۹۴۲ء میں جرمنوں نے انگلستان پر حملہ کرنے کیلئے بہت سی فوج اور جہاز جمع کر لئے تھے۔ مگر ان کے بہت سے جہاز بندرگاہوں میں ہی تباہ کر دیئے گئے۔ اس لئے انہوں نے حملہ کا خیال ترک کر دیا۔

**ماسکو** ۲۱ جون۔ مینرہیم لائن کی قلعہ بندیوں کے پاس چالیس فیصدی فنی فوج تباہ ہو گئی ہے۔ خیال ہے۔ کہ عنقریب فن لینڈ میں ایک نئی گورنمنٹ قائم ہو جائیگی جو سوویٹ روس سے صلح کی بات چیت کرے گی۔

**کلکتہ** ۲۱ جون۔ آج اسمبلی کے اجلاس کے دوران میں ۹ مسلمان اور دو اچھوت ممبر وزارتی بنچوں کو چھوڑ کر اپوزیشن کے بنچوں پر جا بیٹھے۔ انہوں نے اس کی وجہ یہ بیان کی ہے۔ کہ ہمیں وزارت پر اعتماد نہیں رہا۔

**چنگنگ** ۲۱ جون۔ ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ جاپانی فوج صوبہ ہونن کے صدر مقام چنگشا میں داخل ہو گئی ہے۔ جاپانیوں نے اس شہر پر مکمل قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔

**کانڈی** ۲۱ جون۔ شمالی برما میں اتحادی فوج نے تیانگ زب کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور چینی فوج برما روڈ کے مشہور شہر [illegible] لنگ لنگ [illegible] گئی ہے۔

**کلکتہ** ۲۱ جون۔ اتحادی فوجیں اب تک شمالی برما کے آٹھ ہزار مربع میل علاقہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔

**لنڈن** ۲۱ جون۔ جرمن ہائی کمانڈ کے جنگی مبصر جنرل ڈٹمار نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جرمنی پر جو ضربیں لگائی گئی ہیں۔ ہم ان کو فراموش نہیں کر سکتے۔ جرمنی شکست کے کنارے پر پہنچ گیا تھا۔ مگر ہماری روحانی طاقت نے ہمیں بچا لیا۔ کئی محاذوں پر جنگ سے اپنے آپ کو بچانا ہماری طاقت سے باہر تھا۔ روس کی جنگ عنقریب فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو جائے گی۔

**لاہور** ۲۱ جون۔ لائلپور کے ایک ہندو نوجوان نے چیف جسٹس کی عدالت میں حاضر ہو کر بیان کیا۔ کہ فلاں قتل میں نے کیا ہے۔ اور پھانسی کی سزا کا حکم کسی اور کیلئے ہو چکا ہے۔ جو بالکل بے گناہ ہے۔ اس الزام میں ماخوذ کی اپیل ہائیکورٹ سے بھی نامنظور ہو چکی ہے۔ ہائیکورٹ نے پھانسی کی سزا کے نفاذ کو ملتوی کرنیکا حکم دے دیا۔ اور وہ نوجوان حوالہ پولیس کر دیا گیا۔ جو تحقیقات کرے گی۔

**امرتسر** ۲۱ جون۔ لوگوں کو کنٹرول ریٹ پر کپڑا مہیا کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے یہاں دوکانیں کھول گئی ہیں جو سول سپلائی ڈیپارٹمنٹ کی زیر نگرانی کام کریں گی۔ پرچون فروش بزازوں نے حکومت سے درخواست کی تھی۔ کہ یہ دوکانیں بند کر دی جائیں۔ مگر انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ جاری شدہ دوکانیں [illegible] نہ کی جائینگی۔ البتہ نئی بھی نہ کھولی جائیں گی۔

**لنڈن** ۲۱ جون۔ امریکن فوجیں پہاڑی رستوں سے ہوتی ہوئی شیربورگ کی مضبوط چوکیوں تک پہنچ گئی ہیں۔ اور بعض جگہ صرف ساڑھے تین چار میل دور ہیں۔ مشرقی بازو پر حالت ویسی ہے۔ موسم بہت خراب ہے اور اس وجہ سے مزید سامان اور فوجیں ساحل پر اتارنا مشکل ہو رہا ہے۔ تاہم وہاں کافی سامان پہنچ چکا ہے۔ اور اب اسے دوسرے مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے۔ اس جزیرہ نما کے ہر جرمن سپاہی کو شیربورگ بھیجا جا رہا ہے۔ شہر کے اندر بڑے زور کے دھماکے ہو رہے ہیں۔ کیونکہ جرمن بندرگاہ کے ٹھکانوں کو اڑا رہے ہیں۔ کل اتحادی طیاروں نے شہر پر اشتہار پھینکے۔ جن میں جرمنوں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ہتھیار ڈال دیں [illegible] ہے۔ کہ جنگی مشینری۔ ریلوے انجنوں اور رفاہ عام کی دوسری چیزوں کو برباد نہ کریں۔ ٹل [illegible] کے علاقوں میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ ہر گاؤں لڑائی کا میدان بنا ہوا ہے۔ اور دشمن ہر گھر میں مقابلہ کر رہا ہے۔ ہمارے بائیں بازو کی فوجوں کا بالخصوص جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس جزیرہ نما میں اتحادی فوجیں بہت تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔

**لنڈن** ۲۲ جون۔ جاپانی ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ ٹوکیو سے بارہ سو میل کے فاصلہ پر جنوب میں بڑے زور کی سمندری لڑائی ہو رہی ہے۔ چند روز ہوئے ایڈمرل نمٹس نے [illegible] بیان میں کہا تھا۔ کہ جاپانی جہاز فلپائن کے سمندروں میں اہم ناکوں پر جمع کر رہے ہیں۔ اور خیال ہے۔ کہ شاید سارا ہی جاپانی بیڑا یہاں پہنچ چکا ہے۔ ۱۹۴۲ء میں مڈوے کے جزائر میں جو لڑائی ہوئی تھی۔ یہ لڑائی اس سے بھی بڑی ہے۔ اور ممکن ہے فیصلہ کن ہو۔ جزیرہ سائیفان جو ٹوکیو سے سولہ سو میل کے فاصلہ پر ہے۔ امریکن فوج آدھے حصہ پر قبضہ کر چکی ہے۔ جاپانی یہاں کٹ کٹ کر لڑ رہے ہیں۔ ایک ہوائی اڈہ پر بھی امریکن قبضہ کر چکے ہیں۔

**کانڈی** ۲۲ جون۔ امپھال کو ہیمارڈ کا ایک پانچ میل کا اور ٹکڑا دشمن سے صاف کیا جا چکا ہے۔ موگانگ اور مچینا میں بھی چینی مقامی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔

**ماسکو** ۲۲ جون۔ فن لینڈ میں وی پوری کے شہر پر قبضہ کے بعد روسی فوجیں اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ ایک روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ روسی فوجوں نے دو نئے حملے بھی شروع کئے ہیں۔ ایک جھیل اونیگا کے شمال میں اور دوسرا جھیل اونیگا اور لڈوگا کے درمیان [illegible] جاری ہے۔

**لنڈن** ۲۲ جون۔ اٹلی میں موسلا دھار بارش کے باوجود اتحادی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور پیچھے ہٹتے ہوئے جرمنوں کا پیچھا کر رہی ہیں۔

**لنڈن** ۲۲ جون۔ مارشل ٹیٹو کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ یوگوسلاوی فوج بوسینا میں تین شہروں پر قبضہ کر چکی ہے اس علاقہ میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے

**لنڈن** ۲۲ جون۔ فرانس میں ایسے خفیہ دستے مرتب ہو چکے ہیں۔ جو جرمنوں کے لئے سخت مشکلات کا موجب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کئی اہم سڑکوں، ریلوے لائنوں اور پلوں کو توڑ دیا۔ ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کے تار کاٹ دیئے۔ ان کی سرگرمیوں کے نتیجہ میں ہی ایک مشہور جرمن بکتر بند ڈویژن وقت پر اپنی منزل پر نہ پہنچ سکا۔ اور ہفتہ بھر رستہ میں رکا رہا۔ سینکڑوں فرانسیسی ان دستوں میں بھرتی ہو رہے ہیں۔

**لنڈن** ۲۲ جون۔ دو ہزار امریکن طیاروں نے کل برلین پر حملہ کیا۔ اور جنگی کارخانوں کو نشانہ بنایا۔ دشمن کے قریباً پچاس بمبار اور فائٹر برباد کئے گئے۔ ہمارے ۴۲ بمبار اور ۱۵ فائٹر واپس نہ آ سکے۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے دشمن کے ٹھکانوں پر حملوں کے لئے چھ ہزار بار پرواز کی۔ اور ان پانچ اڈوں پر بھی حملے کئے۔ جہاں سے جرمن اڑنے والے بم بھیجتے ہیں۔

**دہلی** ۲۲ جون۔ شمالی برما میں چینی فوجوں نے مچینا جانے والی سڑک کے ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر پر پہنچنے کیلئے چینیوں کو دس ہزار فٹ بلند پہاڑوں پر سے گذرنا پڑا۔